

ملخص كتاب
الوسائل المفيدة للحياة السعيدة

مختصر كتاب
مفيد وسائل سعادت والى زندگى كے ليے

مصنف كتاب عبدالرحمن بن ناصر السعدى رحمه الله ١٣٠٤-١٣٤٦ هـ اپنے زمانے كے مشهور علماء سے تھے اور تحقيق كرنے والے علماء ميں سے تھے

١٣٧١ هـ من أبرز علماء المسلمين في عصره وأحد الأئمة المحققين.

كتاب لكهنے كى وجه جب شيخ علاج كى غرض سے لبنان گئے سن ١٣٤٣ هـ ميں وہاں ايك كتاب پڑھى (پريشاني چھوڑ دو اور زندگى شروع كرو) مصنف امريكى ديپل كانيجرى ايكو كتاب اچھى لگى اپ نے اسى انداز ميں يه كتاب لكھى

(١) الله تعالى پر ايمان اور نيك عمل
ايمان بميں صبر قناعت اور جو الله نے تقسيم كيا ہے اس پر راضى رينا سكھاتا ہے

الإيمان
والعمل

فالإيمان بقوله إلى الصبر
والرضا والقناعة بما قسم
الله

(2) مخلوق كے ساتھ احسان اپنے قول اور عمل كے ساتھ
بهلائى سے بهلائى آتى ہے اور برائى دور ہوتى ہے

(3) مصروف ركھنا خود كو كسى كام ميں يا مفيد علم كے حاصل كرنے ميں
اس سے دل كو پریشان فكروں سے آزادى مل جاتى ہے

(4) اپنى فكر كو آج كے كام ميں مشغول كرنا جو كزر كيا اس پر غم نہ كرو اور جو مستقبل
ہے اس كے ليے پریشان مت ہو ہمارے نبى صلى الله عليه وسلم الله كى پناہ مانگتے تھے غم
اور پریشاني سے

اشفا

فلا تخ
تغمم
بشيء
الذي

(5) الله كا ذكر كثرت سے كرنا الله كے ذكر سے دل كو قرار اور سكون ملتا ہے

(6) الله تعالى كے ظاہرى اور باطنى نعمتوں كو شمار كرنا جس سے شكر پيدا ہوتا ہے اور
غم بهول جاتا ہے

(7) جو ہم سے کم تر ہیں ان کی طرف دیکھنا یہ آپ میں شکر کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور آپ کا غم اور پریشانی دور کرتا ہے

(8) جو گزر گیا اسے بھول جائیں۔ گزرے ہوئے کو واپس نہیں لا سکتے۔ اس بارے میں سوچنا پاگل پن ہے۔

(9) اللہ سے دعا کرنا نا جیسے دنیا آخرت کی اصلاح کی دعا کرنا جیسے حدیث میں آیا ہے

(10) بدترین کا اندازہ لگائے کسی مصیبت کے وقت بدترین کا اندازہ لگائیں کیونکہ اس سے وہ ہلکی ہو جائے گی جب آئے گی جب آجائے تو کوشش کریں اسے کم کرنے کے لئے جتنا ممکن ہو

مما یتوکل علیہ منہ یشکر
انما یرزقہ بخصمه عند
وقوعہ فإذا وقعت أسع
فی تحریفہ من الریاض

(11) خود کو واہموں اور خیالوں میں نہ چھوڑے وہم برے خیالوں کو جنم دیتے ہیں اور جس سے ناپسندیدہ چیزیں واقع ہو جاتی ہیں اور وہ سب پریشانیوں اور بیماریوں کا سبب بنتی ہیں۔

(12) دل کا بھروسہ اللہ پر اور اسی پر توکل اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے وہ اس سے کافی ہو جاتا ہے

(13) دوسروں کی غلطیوں کو برداشت کرنا اور ان کی ایذا رسانی پر صبر کرنا ہر انسان میں کسی عیب یا کمی کا ہونا یا ناپسندیدہ چیز کا ہونا لازمی ہے اس کے دوسرے اچھے پہلو کی طرف دیکھیں

(14) اپنے آپ کو گھٹیا کاموں میں مصروف نہ کرو اپنے نفس کو آگے بڑے مصائب کے لیے تیار کر لیا ہے تو چھوٹے تو پہلی ترجیح میں دور ہو جائیں گے

(15) زندگی مختصر ہے حقیقی زندگی چھوٹی ہونے کے باوجود سعادت والی ہے اطمینان والی ہے اسے وہموں اور ناپسندیدہ سوچوں سے اور زیادہ مختصر نہ بناؤ

(16) بہت سی پریشانیاں حقیقت میں وہم گمان ہوتی ہیں بہت سی پریشان کرنے والی چیزیں واقع نہیں ہوتی تو کمزور امکان کو غالب نہ کرو قوی اور مضبوط امکان پر۔

(17) لوگوں کی تکلیف سے پریشان مت ہوں لوگوں کی تکلیف ان کے اپنے اوپر ہے اگر اس کے بارے میں خود کو مصروف کر لیا تو تمہیں نقصان ہو گا جیسے انہیں ہوا

(18) تمہاری زندگی تمہاری فکروں کے تابع ہے اگر تمہاری فکر دنیا یا آخرت کے فائدے والی ہیں تو تمہاری زندگی پاکیزہ اور خوشی والی ہے اگر ایسا نہیں تو معاملہ الٹ ہے

(19) لوگوں سے شکر کا انتظار مت کرو اگر کسی حقدار یا نہ حقدار پر احسان کیا تو تمہارا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے تو ان کے شکریہ نہ کہنے کی پروا نہ کرو

(20) اپنے آپ کو مصروف کرو جو چیزیں تمہیں فائدہ دیں بے فائدہ چیزیں غم اور پریشانیاں لاتی ہیں فائدہ مند کاموں سے اپنی مدد کرو

(21) کاموں کو وقت پر کرو اگر ایسا نہیں کرو گے تو پچھلے کام اور آنے والے کام اکٹھے ہو جائیں گے اور تمہیں مصروف کر دیں گے

(22) ترجیحات کی درجہ بندی کریں سب سے اہم سے شروع کرو اور اس کام سے شروع کرو جسے تم پسند کرتے ہو تاکہ بوریت نہ ہو اور مشورہ کرو کیوں کہ مشورہ کرنے والا شرمندہ نہیں ہوتا